104818 ـ معین تعداد میں استغار کی تحدید کرنا

سوال

کیا معین تعداد میں استغفار کرنا مثلا آج سو بار اور کل دو سو بار استغفار کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

مسلمان كے ليے استغفار بكثرت كرنا مستحب ہے، نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم خود بھى دن اور رات ميں سو بار استغفار كيا كرتے تھے.

اغر مزنى رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" ميں ايك دن ميں سو بار اللہ سے استغفار كرتا ہوں "

صحيح مسلم حديث نمبر (2702).

اور ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" بلاشبہ ميں روزانہ اللہ عزوجل سے ايك سو بار استغفار كرتا ہوں "

سنن نسائى (6 / 114) مسند احمد (2 / 450) محققين نے اس كى سند حسن قرار دي ہے.

اور ايك روايت ميں ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں ميں نے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كو يہ فرماتے ہوئے سنا:

" اللہ كى قسم ميں دن ميں ستر بار سے زيادہ اللہ تعالى سے استغفار اور توبہ كرتا ہوں "

صحيح بخارى حديث نمبر (6307).

اور ابن عمر رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں:

" ہم ايك مجلس ميں رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا سو بار درج ذيل دعا پڑھنا شمار كرتے تھے:

" رب اغفر لی و تب علی انك انت التواب الرحیم " اے میرے پروردگار مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما یقنا تو توبہ قبول کرنے والا ہے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (1516) سنن ترمذی حدیث نمبر (3430) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں:

" میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کسی اور کو یہ کلمات پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا:

" استغفر اللہ و اتوب الیہ "

میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں، اور اس کی جانب توبہ کرتا ہوں "

سنن نسائی (6 / 118).

اس لیے اگر آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع و پیروی میں اس سو عدد کا التزام کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو اجر و ثواب حاصل ہو گا، اور اگر آپ اس سے زیادہ کرنا چاہتے ہیں تو اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن اس میں تعداد متعین نہ ہو یا پھر کوئی معین طریقہ نہ ہو، بلکہ یہ زیادہ استغفار حسب امکان ہو، کیونکہ جس عبادت کی تعداد شرع میں متعین نہیں اس کی معین تعداد میں تحدید کرنا مشروع نہیں ہے.

واللہ اعلم .